پڑھنا ہے سمجھنا
تالاب کے
مَزے

پہلا اردو ایڈیشن اکتوبر 2016 آشوین 1938

PD 5H SPA

کمیٹی برائے درجہ بند مطالعہ سیریز

کنچن سیٹھی، کرشن کمار، جیوتی سیٹھی، ٹل ٹل بسواس، مکیش مالویہ، رادھیکا مینن، شالنی شرما، لتا پانڈے، سواتی ورما، ساریکا وشسٹھ، سیما کماری، سونیکا کوشک، سشیل شکل

ممبر کوارڈی نیٹر – لتیکا گپتا

اردو ترجمہ – محمد فاروق انصاری

تصاویر جوئل گل **سرورق اور لے آؤٹ** – ندھی وادھوا

کاپی ایڈیٹر-ابو امام منیر الدین **پروف ریڈر**-یوسف فلاحی **ڈی ٹی پی آپریٹر**-فلاح الدین فلاحی، فرخ فاطمہ، ابوطلحہ اصلاحی، ریاض احمد

نظرثانی ورکشاپ کے شرکا

ڈاکٹر شہپر رسول، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یاور، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ ڈاکٹر نجمہ رحمانی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر لتیکا گپتا، کنسلٹینٹ نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رن رائٹس، دہلی اور ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، ریڈر اور پروگرام کوارڈی نیٹر (اردو ترجمہ)، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر

پروفیسر کرشن کمار، ڈائرکٹر، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی؛ پروفیسر وسودھا کامتھ، جوائنٹ ڈائرکٹر، سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر کے۔ کے۔ وشسٹھ، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر رام جنم شرما، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر منجولا ماتھر، ہیڈ، ریڈنگ ڈیولپمنٹ سیل، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

قومی جائزہ کمیٹی

جناب اشوک باجپئی، چیئرمین، سابق وائس چانسلر، مہاتما گاندھی انٹرنیشنل ہندی یونیورسٹی، وردھا؛ پروفیسر فریدہ عبداللہ خاں، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر اپوروانند، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف ہندی، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر شبنم سنہا، سی ای او، آئی ایل اور ایف ایس، ممبئی؛ محترمہ نزہت حسن، ڈائرکٹر، نیشنل بک ٹرسٹ، نئی دہلی؛ جناب روہت دھنکر، ڈائرکٹر، دگنتر، جے پور

80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے نکھل آفسیٹ، 223، ڈی ایس آئی ڈی سی شیڈس، اوکھلا انڈسٹریل ایریا، فیز-1، نئی دہلی 110020 سے چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

Talab Ke Maze

ISBN 978-93-5007-127-4 (برکھا - سیٹ)
978-93-5007-109-0

برکھا درجہ بند مطالعہ سیریز پہلی اور دوسری جماعت کے بچوں کے لیے ہے۔ اس کا مقصد بچوں میں 'فہم کے ساتھ' اپنے طور پر مطالعے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ برکھا کی کہانیاں چار سطحوں اور پانچ موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں۔ برکھا بچوں کو لطف اندوز ہونے اور مستقل قاری بننے میں معاون ہوگی۔ بچوں کو روز مرہ کے چھوٹے چھوٹے واقعات کہانیوں کی مانند دلچسپ لگتے ہیں، اس لیے برکھا کی سبھی کہانیاں روز مرہ زندگی کے تجربات کو بنیاد بنا کر لکھی گئی ہیں۔ اس سیریز کا مقصد یہ بھی ہے کہ چھوٹے بچوں کو پڑھنے کے لیے کثیر تعداد میں کتابیں فراہم ہوں۔ برکھا سے مطالعے کی تربیت اور مستقل قاری بننے کے ساتھ ساتھ بچوں کو درسیات کے ہر شعبے میں ہمہ جہت فائدہ پہنچے گا۔ استاد ہمیشہ برکھا کو کلاس روم میں ایسی جگہ پر رکھیں جہاں سے بچے آسانی سے کتابیں اٹھا سکیں۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

- این سی ای آر ٹی کیمپس، سری اروندو مارگ، نئی دہلی 016 110 **فون:** 011-26562708
- 108، 100 فٹ روڈ، ہیلی ایکسٹینشن، ہوسڈیکرے، بناشنکری III اسٹیج، بنگلور 085 560 **فون:** 080-26725740
- نوجیون ٹرسٹ بھون، ڈاک گھر نوجیون، احمد آباد 014 380 **فون:** 079-27541446
- سی ڈبلیو سی کیمپس، بمقابل دھنکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی، کولکاتا 114 700 **فون:** 033-25530454
- سی ڈبلیو سی کامپلیکس، مالیگاؤں، گوہاٹی 021 781 **فون:** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن	: محمد سراج انور	**چیف بزنس منیجر**	: گوتم گانگولی
چیف ایڈیٹر	: شویتا اُپّل	**چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج)**	: ارون چتکارا
ایڈیٹر	: سید پرویز احمد	**پروڈکشن اسسٹنٹ**	: مُکیش گوڑ

تالاب کے مَزے

کاجَل

مَادھو

کاجَل اور مَادھو کے گاؤں میں ایک تالاب تھا۔
دونوں تالاب پر روز کھیلنے جاتے تھے۔
اُنھیں تالاب کا پانی بہت اچھا لگتا تھا۔

ایک دِن وہ دوپہر کو تالاب پر پہنچے۔

وہاں بہت سے بگلے آئے ہوئے تھے۔

تالاب سفید بَگلوں سے بھَرا ہوا تھا۔

کاجَل اور مَادھو اِتنے سارے بَگلے دیکھ کر خوش ہوگئے۔

دونوں کُود کُود کر بَگلوں کے پیچھے بھاگے۔

دونوں نے بَگلوں کو پکڑنے کی کوشش بھی کی۔

اَگلے دن مونی بھی ان کے ساتھ تالاب پر آ گئی۔
مونی بَگلوں پر بھونکنے لگی۔
کاجَل نے اُس کو پیار سے چُپ کرانے کی کوشش کی۔

لیکن مونی بھونکتی ہی رہی۔
وہ دوڑ کر بَگلوں پر جھپٹی۔
کاجَل نے اُسے گود میں اٹھالیا۔

مَادھو اور کاجَل اُس کو گھر چھوڑنے چل دیے۔
تالاب کے اُس طرف انھیں کچھ گھونسلے دِکھائی دیے۔
بَگلوں نے تالاب کے کنارے کے پیڑوں پر گھونسلے بنائے تھے۔
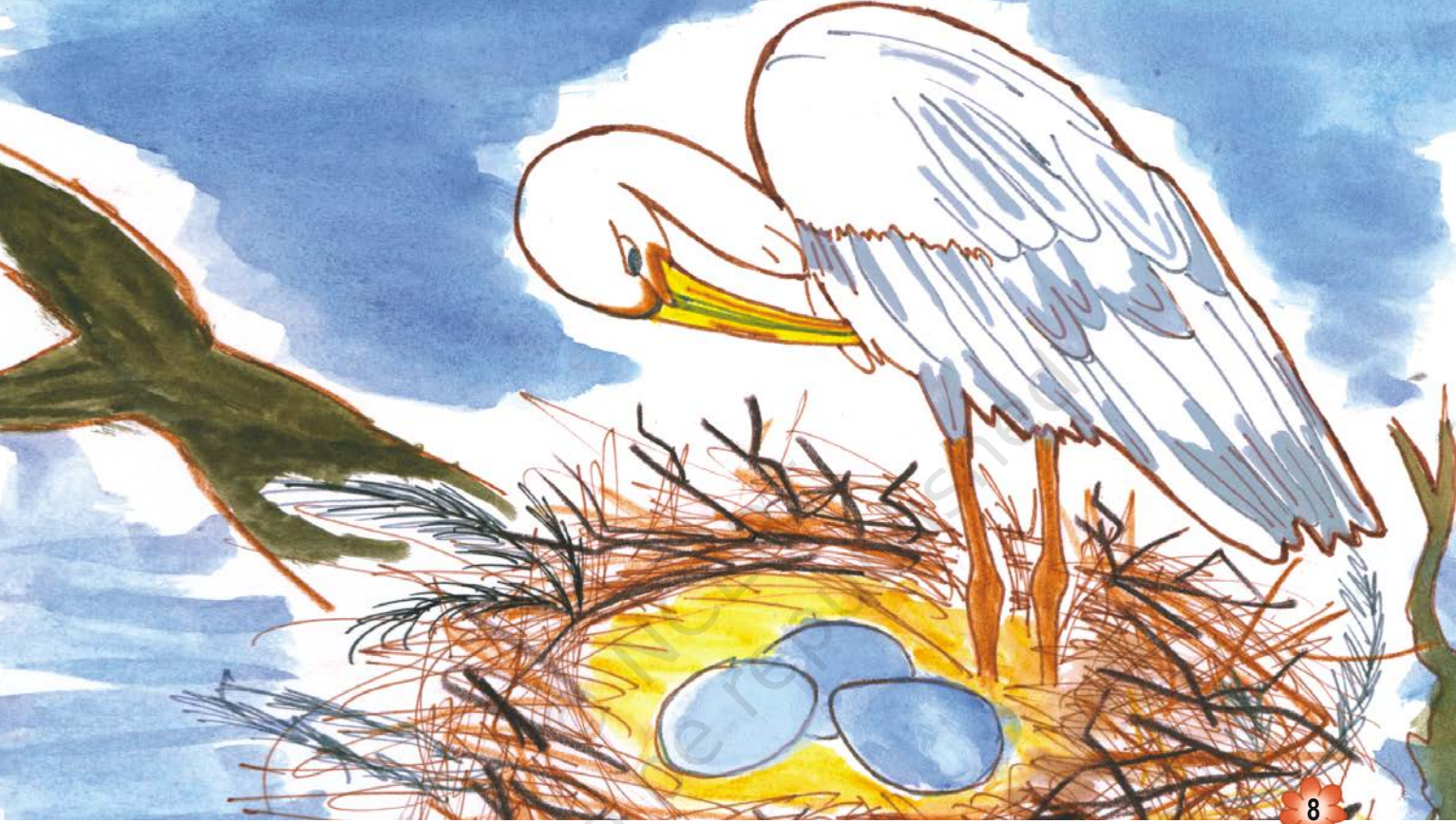
گھونسلوں میں تِنکے، گھاس اور پَر لگے ہوئے تھے۔
بَگلوں کے گھونسلوں میں انڈے بھی تھے۔
کاجَل اور مَادھو دور سے انڈوں کو دیکھتے رہے۔

دونوں روز انڈوں کو دیکھنے لگے۔
ہر ایک گھونسلے میں تین یا چار انڈے تھے۔
انڈے ہلکے نیلے رنگ کے اور چھوٹے بڑے تھے۔

تھوڑے دنوں بعد کچھ انڈوں کا رنگ مَٹ میلا ہوگیا۔
اُن میں سے چھوٹے چھوٹے بَگلے نِکل آئے۔
چھوٹے بَگلے آواز نکالتے اور پَر پھڑپھڑاتے تھے۔

بَگلے اپنی چونچ میں اُن کے لیے کھانا لے کر آتے۔
وہ بچوں کی چونچ میں کھانا ڈالتے تھے۔
کاجَل اور مَادھو کو یہ دیکھنے میں مزہ آتا تھا۔

چھوٹے بَگلے اب گھونسلوں سے باہر بھی آتے تھے۔
تالاب کے کنارے بہت سے چھوٹے چھوٹے بَگلے دِکھائی دینے لگے۔
کاجَل اور مَادھو چھوٹے بَگلوں کے پیچھے بھاگتے۔

دھیرے دھیرے چھوٹے بَگلے بڑے ہونے لگے۔

وہ بڑے بَگلوں کے ساتھ تالاب میں بھی بیٹھنے لگے۔

وہ تالاب میں مچھلی اور مینڈک بھی پکڑنے لگے تھے۔

ایک دِن سارے بَگلے واپس اپنے گھر چلے گئے۔
کاجَل اور مَادھو نے سب کو اُڑکر جاتے ہوئے دیکھا۔
اُنھیں پتہ تھا کہ بَگلے اَگلے سال پھِر آئیں گے۔

اُس دِن مونی پھر تالاب پر آ گئی۔
کاجَل نے اُسے بھَگایا نہیں۔
مونی اُن دونوں کے ساتھ ہی گھومتی رہی۔

تبھی ان کی نظر تالاب میں نہاتی بھینسوں پر گئی۔
کاجَل اور مَادھو بھینسوں پر جا کر بیٹھ گئے۔
دونوں نے بھینسوں کی پیٹھ پر چاک سے اپنا نام بھی لکھا۔

کاجَل اور مادھو کی اور کہانیاں